چیئرمین کا جائزہ

عزیز شیئر ہولڈرز

بورڈ آف ڈائریکٹرز کی جانب سے، میں آپ کی کمپنی کے آڈٹ شدہ سالانہ مالیاتی نتائج برائے سال مختتمہ 30 جون 2023 پیش کرتے ہوئے خوشی محسوس کر رہا ہوں۔

مالی سال 2023 دنیا کی معیشت کیلئے مشکلات کا سال تھا اور اس سال کے بڑے چیلنج مالی سال 2024 میں مزید بڑھنے کے امکانات ہیں۔ نمایاں عالمی چیلنجز میں یوکرین کی جنگ، بین الاقوامی تجارت کا بتر بتر ہونا، خوراک اور توانائی کی قلت اور افراط زر/ شرح سود میں اضافہ شامل ہیں۔

مالی سال 2023 کے دوران قومی محاذ پر ملکی معیشت کو سیلاب، سیاسی افراتفری، بڑھتے ہوئے افراط زر، غیر ملکی زر مبادلہ کی پابندیاں اور سپلائی چین میں رکاوٹوں جیسے مسائل کا سامنا رہا۔ پالیسی ریٹ میں اضافے نے کاروبار کو قرضوں سے متعلق فکر مند کردیا کہ اس میں مارجن اکثر اتنا نا کافی ہوتا ہے کہ قرضہ کے حصول کی لاگت بھی وصول نہیں ہوتی۔ بڑے پیمانے کی صنعتوں کی پیداوار میں 10.26% کمی واقع ہوئی۔

IMF کے اسٹینڈ بائی انتظامات اور دوست ممالک کی مدد کے ذریعے ریاست کے ڈیفالٹ ہونے کا خطرہ ٹل گیا اور کچھ سکون کا سانس ملا۔ CPEC کی تجدید سے دوست ممالک کی جانب سے سرمایہ کاری اور زراعت کے شعبہ میں بحالی (پانی کے تمام ذخائر گنجائش کے مطابق بھر گئے ہیں) سے مالی سال 2024 میں معاشی بحالی کیلئے امید کی کرن پیدا ہوئی ہے۔

گزشتہ چند سالوں میں آپ کی کمپنی نے آپریشنز کو بہتر بنانے، لاگت پر کنٹرول کرنے اور نقد رقم کی بچت پر توجہ مرکوز رکھی۔ اس طرح بلند شرح سود کے دباؤ کو ختم کرنے اور مارکیٹ کی طلب کو پوری کرنے کی صلاحیت قائم رکھنے میں مدد ملی۔ یو این سوشل ڈیولپمنٹ گول 7#(SDG) کے مطابق مثبت قدم اٹھاتے ہوئے کراچی میں اپنی فیکٹری میں MW 1 سولر انرجی کا استعمال شروع کردیا اور کراچی اور شیخوپورہ میں MW 3 کے سولر انرجی سسٹم کی تنصیب کا انتظام کیا جارہا ہے۔ ہم گرین انرجی میں سرمایہ کاری کے ذریعے آلودگی کو کم کرنے کے پختہ عزم پر کاربند ہیں۔

زیر جائزہ سال میں کمپنی نے اپنا مارکیٹ شیئر قائم رکھا اور 26.8 بلین پاکستانی روپے کی خالص سیلز کی، جس سے مجموعی منافع 3,422 ملین روپے، قبل از ٹیکس منافع 2,883 ملین روپے اور بعد از ٹیکس منافع 2,273 ملین روپے حاصل ہوا۔ اس کے نتیجے میں ہمارے شیئر ہولڈرز کیلئے فی شیئر آمدنی (EPS)، 17.23 روپے ہوئی۔ آپ کے بورڈ آف ڈائریکٹرز نے حتمی نقد ڈیویڈنڈ بحساب 2.0 روپے (20%) فی شیئر کی سفارش کی ہے؛ عبوری ڈیویڈنڈ بحساب 5.50 روپے (55%) فی شیئر سال کے دوران میں پہلے ہی ادا کیا جا چکا ہے اس طرح مالی سال 2023 کیلئے کل ڈیویڈنڈ 7.50 روپے (75%) برائے 10 روپے والے فی عمومی شیئر ہوگا (مالی سال 22: 8.0 روپے)

IIL اور اس کے ذیلی ادارے انٹرنیشنل اسٹیلز لمیٹڈ (ISL) نے زیر جائزہ سال کیلئے 103 بلین پاکستانی روپے کی فروخت کی۔ سال کے دوران میں گروپ نے قومی خزانے میں 21.8 بلین پاکستانی روپے جمع کرائے۔ ISL نے 3.5 بلین روپے کا بعد از ٹیکس منافع حاصل کیا۔ اس کی مجموعی آمدنی 77 بلین پاکستانی روپے رہی جب کہ گزشتہ سال 91 بلین پاکستانی روپے حاصل ہوئی تھی۔

معیشت کی سست روی نے ہمیں اپنے برانڈ کی مضبوطی کی سرگرمیوں پر توجہ دینے اور پاکستان کے اندراب سے پہلے نظر انداز کی گئی مارکیٹس تک رسائی کا موقع فراہم کیا۔ اس کے علاوہ ہماری حال ہی میں قائم کردہ کنسٹرکشن سلوشن شاخ نے اس حصے میں جدید سلوشنز متعارف کروائے۔ زیر جائزہ سال کے دوران میں، کمپنی نے نئی ٹیوب میکنگ اینڈ پالشنگ مشینوں کے استعمال سے اسٹین لیس اسٹیل کی گنجائش کو کامیابی کے ساتھ توسیع دی جس کے سبب بڑی تعداد میں معاشی مواقع پیدا ہوئے۔

میں اپنے ملازمین کی لگن اور جذبے کا اعتراف کرتا ہوں جنھوں نے ان مشکل حالات کے دوران میں کمپنی کو آگے بڑھانے میں سخت محنت سے کام کیا۔ مجھے یہ بتاتے ہوئے بھی خوشی محسوس ہو رہی ہے کہ زیر جائزہ سال کے دوران میں ہماری CSR کی خدمات بھی جاری رہیں اور مختلف شعبہ جات کے معروف غیر منافع بخش اداروں کو تعاون پیش کرنے پر ہمیں فخر ہے۔

بورڈ میں تبدیلیاں

سال 23-2022 کے دوران میں کوئی عارضی اسامی پیدا نہیں ہوئی۔ جناب اعظم فاروق اپنی مدت کے اختتام پر 30 ستمبر 2022 کو بورڈ آف ڈائریکٹرز سے ریٹائر ہو گئے۔ جناب فاروق نے 2009 میں بورڈ آف ڈائریکٹرز میں شمولیت اختیار کی اور بورڈ آڈٹ اور ہیومن ریسورس اینڈ ریمونریشن کمیٹیز میں خدمات انجام دیں۔ مسز سعدیہ ایس راشد بھی اپنی مدت ختم کر کے ریٹائر ہو گئیں۔ بورڈ جناب فاروق اور مسز راشد کی خدمات اور دانشمندانہ مشاورت پر دلی شکریہ پیش کرتا ہے۔

30 ستمبر 2022 کو آٹھ (8) ڈائریکٹرز پر مشتمل بورڈ تین (3) سال کی مدت کیلئے منتخب ہوا اور ان کی یہ مدت 30 ستمبر 2025 کو اختتام پذیر ہوگی۔ نیز ریٹائر ہونے والے سات (7) ڈائریکٹرز کے علاوہ مسز سلیہہ آر خان بطور نان ایگزیکٹیو ڈائریکٹر منتخب ہوئیں۔ میں مسز خان کو خوش آمدید کہتا ہوں اور ان کی خدمات کا منتظر ہوں۔

بورڈ کی کارکردگی

بورڈ نے اپنی ذمہ داریاں تندہی کے ساتھ نبھائیں اور حکمت عملی اور گورننس کے معاملات میں موثر طور پر کمپنی کی رہنمائی کی۔ اس نے انتظامیہ کی کارکردگی کی نگرانی اور خدشات کے بڑے ایریاز کی جانچ میں بھی اہم کردار ادا کیا۔ بورڈ نے حکمت عملی کی منصوبہ بندی کے طریقہ کار اور کمپنی کے وژن کو سپورٹ کرنے کے لئے پوری تندہی سے کام کیا۔

بورڈ کا ماننا ہے کہ کارپوریٹ احتساب کیلئے اعلیٰ ترین کارپوریٹ گورننس کے طریقے ناگزیر ہیں اور اسٹیک ہولڈرز کی قدر قائم اور برقرار رکھنے کیلئے کارپوریٹ گورننس کے اعلیٰ معیارات کو یقینی بنانے کیلئے پرعزم ہے۔ تمام بورڈ ممبرز بشمول خود مختار ڈائریکٹرز نے بورڈ کی فیصلہ سازی کے عمل میں بھرپور حصہ لیا اور اپنی خدمات پیش کیں۔

آپ کی کمپنی کے چیئرمین کی حیثیت سے میں بورڈ کی قیادت کی ذمہ داریاں انجام دیتا رہوں گا جس میں آزادی رائے اور تعمیری کلچر کو پروان چڑھانے، بنیادی معاملات پر وسیع موضوعات پر مباحثہ کا سلسلہ جاری رہے گا اور میں اس بات کو یقینی بناؤں گا کہ بورڈ کو انتظامیہ کی جانب سے معلومات اور آراء وصول ہوتی رہیں۔ میں پوری طرح سے پرعزم ہوں کہ آپ کی کمپنی تمام متعلقہ کوڈز اور ضوابط پر عمل پیرا رہے اور انتظامیہ ایسے فیصلے کرتی رہے گی جو آپ کیلئے قلیل مدت اور طویل مدت میں فائدہ مند ہوں۔

کمپنی کا ایک اپنا اندرونی آڈٹ ڈپارٹمنٹ ہے جو خدشات پر نظر کے آڈٹ طریقہ کار پر مبنی ہے اور اندرونی آڈٹ کے امور کی انجام دہی کرتا ہے۔ اندرونی آڈٹ کی رپورٹس بورڈ آڈٹ کمیٹی (BAC) کو سہ ماہی بنیادوں پر بھیجی جاتی ہیں جس میں بہتری کے ایریاز کی نشان دہی کی جاتی ہے۔

ایک دہائی سے زیادہ عرصے میں، بورڈ نے کلی طور پر خود تشخیصی نظام اپنایا ہے۔ اس تشخیصی نظام کے ذریعے ان ایریاز کی نشاندہی کی گئی جہاں عالمی بہترین معمولات کے مطابق عمل کرنے کیلئے مزید بہتری کی ضرورت تھی۔ اس میں زیادہ توجہ حکمت عملی کے مطابق نمو، کاروباری مواقع، رسک مینجمنٹ اور انتظامیہ کو کسی بھی نظر انداز ہونے والے معاملے سے آگاہی فراہم کی گئی۔ بورڈ کے خود تشخیصی نظام کے ساتھ ساتھ، بورڈ آڈٹ کمیٹی (BAC) اور بورڈ ہیومن ریسورس اینڈ ریمونریشن کمیٹی (HRRC) نے بھی اپنی خود تشخیصی کا طریقہ اپنایا۔

BAC اور HRRC کمیٹیوں کی صدارت بالترتیب جناب جہانگیر شاہ اور جناب منصور این خان کر رہے ہیں، جو دونوں خود مختار ڈائریکٹرز ہیں۔ بورڈ کی میٹنگ عام طور پر آپریشنز کے نتائج کا جائزہ لینے کیلئے ہر سہ ماہی میں ایک بار، آنے والے مالی سال کیلئے بجٹ پر غور و خوض کیلئے سال میں ایک بار ہوتی ہیں جبکہ دیگر میٹنگز حکمت عملی کے مطابق منعقد ہوتی ہیں۔

آخر میں، میں بورڈ کی جانب سے اپنے تمام اسٹیک ہولڈرز، بشمول شیئر ہولڈرز، ڈائریکٹرز، کسٹمرز، ایمپلائز، بینکرز اور سپلائرز کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔

مجھے محسوس ہو رہا ہے کہ مالی سال 2024 میں بھی معاشی حالات کی مشکلات کا سلسلہ جاری رہے گا، مگر مجھے اعتماد ہے کہ آپ کا بورڈ اور انتظامیہ لچکداری اور پختہ عزم کے ساتھ ان چیلنجز کا مقابلہ کرنے کیلئے اہل اور پرعزم ہیں اور ماضی کی طرح، اپنے شیئر ہولڈرز کو بہترین نتائج پیش کریں گے۔

کمال اے چنائے

چیئرمین

23 اگست 2023